عاشور کو جس کا حلق کٹا هم اُسکا ماتم کرتے هے

عاشور کو جس کا حلق کٹا هم اُسکا ماتم کرتے هے
اسلام کو زندہ جسنے کیا هم اُسکا ماتم کرتے هے

یہ هم سے نہ پوچھو اهلِ جہاں کس کے لئے هے یہ سینہ زني
روئے هے جسے محبوبِ خدا هم اُسکا ماتم کرتے هے

جو لیکے جواں بوڑھے بچّے ساتھ اپنے وطن سے حق کے لیئے
اُجڑے هوے بن میں آیا تھا هم اُسکا ماتم کرتے هے

گھر اَپنا لُٹا کے سِهہ کے ستم پردیس میں روز عاشورا
امت کا کیا هے جسنے بھلا هم اُسکا ماتم کرتے هے

پاني کے لیئے لائے تھے جسے جھولے سے امامِ جنٌّ بشر
جس بچّے کے حلق پہ تیر چلا هم اُسکا ماتم کرتے هے

بارون کیئے جسنے اپنے فِداء دریا پہ کیا جسنے قبضة
کہتے ھے جسے سب روحِ وفاء ھم اُسکا ماتم کرتے ھے

تپتے بن میں ھائے ستم بے دفن وکفن اے اھلِ عزا
تا چھلم جسکا لاشہ رھا ھم اُسکا ماتم کرتے ھے

سرکاٹ کے جس کا خنجرسے بے جُرم و خطا عاشور کے دن
نیزے پہ سر جِسکا تھا رکھا ھم اُسکا ماتم کرتے ھے

محبوس ھوئے جو شہ کے حرم عاشور کے دن اے اھلِ عزا
پردیس میں جس کا خیمہ جلا ھم اُسکا ماتم کرتے ھے

چوداسو برس سے روتے ھے مغفور جِسے یہ ارض و سماء
جو دونو جہان کا مالك تھا ھم اُسکا ماتم کرتے ھے

❋❋❋❋❋